حضرت مولانا محمد مصطفیٰ مفتاحیؒ

پیدائش :

مولانا محمد مصطفیٰ مفتاحی بن ہارون رشید بن ولی محمد بن قادر بخش بن سالار بخش کی پیدائش دیوروا مغربی چمپارن بہار میں مورخہ ۲۲ر نومبر ۱۹۴۷ء کو ہوئی۔

ابتدائی تعلیم :

مولانا محمد مصطفیٰ صاحب اپنے بھائیوں میں دوسرے نمبر پر تھے، ابتدائی تعلیم اپنے آبائی گاؤں ''دیوروا'' کے پرائمری اسکول میں حاصل کی، جبکہ حفظ قرآن کی تکمیل مدرسہ عربیہ دارالعلوم بسوریا دیوراج سے کی اور قرآن مجید کا دور جامعہ اسلامیہ قرآنیہ سمرا سے مکمل کیا اور پھر عربی درجات کی تعلیم کے لئے دینی مدارس کے لئے مشہور شہر مئو کا رخت سفر باندھا۔

اعلیٰ تعلیم :

آپ نے عربی درجات کی ابتدائی تعلیم، متوسطات اور اعلیٰ تعلیم جامعہ مفتاح العلوم مئو سے مکمل کی اور سن ۱۹۶۷ء میں دورہ حدیث شریف سے فراغت حاصل کی، جامعہ مفتاح العلوم کی تعلیم کے درمیان ہی آپ نے پرائیویٹ سے مدرسہ ایجوکیشن بورڈ پٹنہ سے عالمیت تک کا امتحان دیا۔

جامعہ مفتاح العلوم مئو میں قیام کے زمانے میں محدث کبیر حضرت مولانا حبیب الرحمٰن اعظمیؒ کے خاص شاگردوں میں رہے، ان سے خوب فیض اٹھایا اور ان کا بھرپور اعتماد حاصل کیا۔

درس وتدریس :

فراغت کے بعد مدرسہ عربیہ ساٹھی چمپارن، اشاعت العلوم جوگیا، جامعہ رحمانی مونگیر، امارت شرعیہ بہار واڑیسہ، چورو راجستھان اور دارالعلوم حیدرآباد میں اپنی تدریسی خدمات انجام دیں، حضرت مولانا رضوان القاسمی بڑے علم دوست ثابت ہوئے ہیں، جب مولانا کی علمی خدمات کا پتہ چلا تو دارالعلوم سبیل السلام میں شیخ الحدیث کے منصب جلیلہ کے لئے دعوت دی اور آمادہ کیا، مولانا مفتاحیؒ دارالعلوم سبیل السلام آئے اور تاحیات یہیں رہے۔

عہدہ ومناصب :

- شیخ الحدیث دارالعلوم سبیل السلام حیدرآباد
- مفتی دارالافتاء
- رکن تاسیسی اسلامک فقہ اکیڈمی انڈیا

تالیفات :

سیکڑوں فتاوی اور درجنوں مقالات کے علاوہ چند کتابوں کا ذکر یہاں کیا جاتا ہے:

۱-اصطلاحات اصول حدیث، ۲-دعوت وتبلیغ، ۳-تعلیم الایمان، ۴-تین اجزاء قرآن کریم کا ہندی ترجمہ

وفات :

معمولی مرض اور کچھ ہی دن بیمار رہنے کے بعد مورخہ ۱۶ر ذی قعدہ ۱۴۳۰ھ مطابق ۱۵ر فروری ۲۰۰۹ء کی رات آپ کی وفات ہوئی۔